

انڈیا پوسٹ ٹوئٹرسیوا کے ذریعے سرحد پار کی شکایتوں کا بھی ازالہ کرتا ہے

Posted On: 14 JUN 2017 2:46PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 14 جون - انڈیا پوسٹ نے اپنی ٹوئٹرسیوا کے ذریعے سرحدوں کے پار کے لوگوں کی امداد کر کے ایک بار پھر اپنی اہمیت اور مستعدی ثابت کردی ہے۔ واضح ہے کہ اس محکمے کی بین الاقوامی پارسل سروس کے بارے میں آن گنت ٹوئٹ پیغامات اور شکایات موصول ہوتی ہیں، جن کا ازالہ ٹوئٹرسیوا کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ ٹوئٹر کرنے والے لوگ اپنی سامان کی بروقت ڈلیوری پر اطمینان و مسرت کرتے ہیں۔

ساجد خاتون ”رجسٹریشن نمبر آر ایف 105790475“ نے اپنے ٹوئٹ پیغام میں کہا: ”میرا اندارج شدہ سامان مجھے اب تک موصول نہیں ہے۔ براہ کرم اس مسئلے کا حل تلاش کریں۔ میرا سامان - شمیم اختر انصاری، لیباریٹری ڈیپارٹمنٹ کنگ فہد اسپتال، پی او باکس نمبر 204 کے پتے پر پہنچانے کی کوشش کریں۔“

اپنا سامان موصول نہ ہونے پر انہوں نے اپنے ٹوئٹ پیغام میں کہا: ”cpmgdelhi@“ میرا سامان مجھے مل گیا ہے۔ بہت بہت شکریہ، مزید تحقیقات اور ڈلیوری کے لئے نیک خواہشات کے ساتھ شمیم انصاری سعودی عرب۔

اسی طرح لبنی صدیقی نے @IndiaPostOffice ٹوئٹر کے ذریعے کہا کہ انڈیا پوسٹ آفس - انگ کی پیشگی ادائیگی والی بین الاقوامی پارسل سروس ہے۔ میرا سامان مجھے لکھنؤ کے پتے پر بھیجا جائے۔ اسکے اگلے روز ہی ان کا سامان انہیں موصول ہو گیا، جس کا انہوں نے ٹوئٹر پر اطمینان و ممنونیت کیا۔

مزید برآں کونال اگروال نے انڈیا پوسٹ کی تعریف کرتے ہوئے اپنے ٹوئٹر پیغام میں کہا: @IndiaPostOffice! تیز رفتاری سے ائی حیرت ناک ہے۔ پونے سے سنگا پور تین دن میں سامان بھیجنے کی تیز رفتاری ہمیشہ بحال رکھیں۔

انڈیا پوسٹ کو غیر ملکی سامان کی ڈلیوری کے بارے میں بھی شکایات موصول ہوتی رہتی ہیں، جن کا ازالہ انتہائی نیک نیتی کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ انڈیا پوسٹ نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ اس کے نزدیک سرحدوں کے کوئی معنی نہیں ہیں۔ یہیں اور دنیا بھر کے لوگوں کی مدد کے لئے کسی حد یا محاذ کی قید نہیں ہے۔

وزیر مواصلات جناب منوج سنہا نے مواصلات اور ڈاک و تار کے شعبے میں عام لوگوں اور دیگر دعوے داروں کی شکایات اور خدشات کے ازالے کے لئے پچھلے سال اگست میں ٹوئٹرسیوا شروع کی تھی۔ وزارت مواصلات اور محکمہ ڈاک نے ٹوئٹرسیوا @manojshinhabjp اور محکمہ جاتی ٹوئٹر کے ذریعے موصول ہونے والی شکایات کی فوری و درست مرتب کی ہے اور ان شکایات کو فوری، درمیانی اور طویل مدتی سدباب میں زمرہ بند کیا ہے۔ مواصلات کی خدمات کا رول (ٹی ایس پی) سے توقع کی جاتی ہے کہ اس انتظام کے تحت شکایات کا ازالہ کیا جائے گا۔

انڈیا پوسٹ اب تک موصول ہونے والی 32 ہزار ٹوئٹر شکایات کا صد فیصد ازالہ کر چکا ہے۔ لوگوں نے شکایات کے سدباب کے اس پلیٹ فارم پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کی مقبولیت میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اب لوگ کم قیمت پر اپنے سامان کی تیز رفتار ڈلیوری کے لئے پرائیویٹ کوریئرسروس کے مقابلے میں انڈیا پوسٹ کی سٹائش کرتے ہیں۔

اسی طرح صارفین کی شکایات کا تدارک پین کارڈ کے ساتھ ان کے سامان کی ڈلیوری کے بارے میں معلومات کی فراہمی کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ڈاک خانے کی عمارت کی مرمت اور بجٹ بینک کھاتوں سے متعلق شکایات کا تدارک بھی بہت ہی تیز رفتاری کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

.....

م ن س ش رم

U-2724

(Release ID: 1492750) Visitor Counter : 2

